Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۲۰ / جولائی ۲۰۱۹

نئی دہلی

مظفرنگر فسادات معاملوں میں بڑے پیمانے پر مجرمین کی براءت:
پاپولر فرنٹ نے سپریم کورٹ کی نگرانی میں دوبارہ تفتیش کا کیا مطالبہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے مظفرنگر فسادات کے ۴۱ میں سے ۴۰ مقدمات میں، جن میں کورٹ کا فیصلہ آچکا ہے، مجرمین کو بری کیے جانے کی رپورٹ پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وہ واحد مقدمہ جس میں سزا کو باقی رکھا گیا ہے، اس میں ملزمین مسلمان ہیں۔ محمد علی جناح نے سپریم کورٹ کی براہ راست نگرانی میں مظفرنگر فسادات کے تمام مقدمات کی دوبارہ تفتیش کا مطالبہ کیا۔

۲۰۰۲ کے گجرات فسادات کے بعد ۲۰۱۳ کے مظفرنگر فسادات ملک میں ہونے والی سب سے بڑی مسلم نسل کشی تھی۔ اس میں کم سے کم ۶۳ / افراد مارے گئے، گھروں کو نذر آتش کیا گیا، عورتوں کی عصمت دری کی گئی اور ہزاروں لوگوں کو بے گھر کر دیا گیا تھا۔ اتنے بڑے پیمانے پر مجرموں کو بری کیے جانے میں کئی عوامل نے کام کیا ہے، متعدد مقدمات میں پولیس نے جانچ میں قصداً کوتاہی سے کام لیتے ہوئے مجرموں کو بچ نکلنے میں مدد کی۔ گواہوں کو بالخصوص متاثرین کے رشتہ داروں کو دھمکیاں دی گئیں اور کورٹ میں اپنے بیان سے مکرنے کے لیے رشوت دی گئی اور جن لوگوں نے ایسا کرنے سے انکار کیا انہیں مزید حملوں کا نشانہ بنایا گیا۔

مبینہ طور پر استغاثہ اعلیٰ عدالتوں میں اپیل داخل کر کے ان مقدمات میں مزید پیروی کرنا نہیں چاہ رہا ہے۔ یوپی حکومت کے دباؤ کے ساتھ ساتھ، گواہوں کا تعاون نہ مل پانا بھی اپیل داخل نہ کر پانے کا ایک اہم سبب بتایا جا رہا ہے۔ اگر یہ معاملہ یونہی ختم ہو گیا، تو بہت ممکن ہے کہ مظفرنگر فسادات کے مقدموں میں انصاف نہ مل سکے۔ ملک کی آبادی کے ایک بڑے طبقے کے خلاف ہوئے پرتشدد واقعات میں اس طرح سے مجرموں کا بری کیا جانا انصاف میں بہت بڑی گڑبڑی کا ثبوت ہے اور اس کی وجہ سے ملک کے نظام عدل پر سے لوگوں کا اعتماد کم ہونے کا خطرہ ہے۔ ایسی صورتحال سے ہر حال میں گریز کرنے کی ضرورت ہے۔

محمد علی جناح نے حقوق انسانی کی جماعتوں اور دیگر تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ متاثرین کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑے ہوں تاکہ وہ پھر سے مقدمات کو لڑ سکیں۔ انہوں نے استغاثہ سے بھی مقدمات کو اعلیٰ عدالتوں میں لے جانے اور اس بات کو یقینی بنانے کی اپیل کی کہ ہر مجرم کو سزا ملے اور ہر متاثرہ کو انصاف۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی